مغربي ثقافت كي پيروي – 9 /Aug/ 2018

مغربی ثقافت کی پیروی

س1. آیا ایسا لباس پہننا جس پر غیر ملکی مغربی ثقافت کی پیروي، کفار کے ساتھ مشابہت اور انکی ثقافت کی ترویج کے الفاظ اور تصاویرچھپی ہوئی ہوں جائز ہے؟ اور آیا مذکورہ لباس پہننا مغربی ثقافت کی ترویج کہلائے گا ـ؟

ج. اگر معاشرتی برائیوں کا سبب نہ ہو تو بذات خود جائز ہے اور یہ کہ مذکورہ عمل اسلامی کلچر کی مخالف مغربی ثقافت کی ترویج شمار ہوتاہے یا نہیں اسکی تشخیص رائے عامہ (عرف عام) کی ذمہ داری ہے۔

س2. غیر ملکی لباس ک خرید و فروخت اور اس کے استعمال کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

ج. غیر ملکی لباس کی خرید و فروخت میں کوئی اشکال نہیں ہے لیکن اگر ان کا پہننا اسلامی حیاءاور اخلاق کے منافی ہو یا اسلام دشمن مغربی ثقافت کی اشاعت کا سبب ہو تو اس لباس کا خریدنا ، فروخت کرنا اور پہننا جائز نہیں ہے ۔

س3. بال کاٹنے میں مغربی سٹائل کی تقلید کرنے کا کیا حکم ہے؟

ج .ایسی چیزوں کے حرام ہونے کا معیار یہ ہے کہ وہ عمل اعداءاسلام سے مشابہت اور ان کی ثقافت کی ترویج کا سبب ہو اور مذکورہ عمل اشخاص ، زمانہ اور ملکوں کے اعتبار سے مختلف ہو سکتا ہے مغربی ہونا کوئی خصوصیت نہیں ہے ۔

س4. آیا اسکول کے اساتذہ کے لئے ایسے شاگردوں کے بال کاٹنا جائز ہیں جو مغربی طرز پر اپنے بال بناتے اور مزین کرتے ہیں جو کہ اسلامی آداب کے خلاف ہے جو کفار سے شباہت کا باعث ہے ؟ اس فرض کے ساتھ کہ ہم نے انہیں جتنا بھی وعظ و نصیحت کی اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا ہاں شاگرد اسکول میں اسلامی طرز کا خیال رکھتے ہیں لیکن جیسے ہی اسکول سے خارج ہوتے ہیں بالوں کا اسٹائل تبدیل کرلیتے ہیں؟

ج. اساتذہ کے لئے طلباءکے بال کاٹنا مناسب نہیں ہے بال کاٹنا خود طالب علم کی ذمہ داری ہے اور اگر اسکول کے اساتذہ طالب علم سے کوئی خلاف ادب اور اسلامی ثقافت کے منافی عمل دیکھیں تو پدرانہ وعظ و نصیحت انجام دینا ان کی ذمہ داری ہے اور اگر ضروری ہو تو مذکورہ مسئلہ میں ان کے سرپرست سے مدد لینی چاہیے

س5. امریکی لباس پہننے کا کیا حکم ہے؟

ج. استعماری ممالک کے بنے ہوئے لباس کے پہننے میں اس لئے کہ اعداءاسلام نے بنایا ہے کوئی حرج نہیں ہے ہاں اگر غیر اسلامی اور مخالف ثقافت یا ان کی معیشت کی تقویت کا سبب بنے جسے وہ اسلامی ممالک پر استعمار اور استثمار کے لئے استعمال کرتے ہیں یا اگر اسلامی حکومت کی معیشت کو ضرر پہنچانے کا سبب ہو تو مورد اشکال ہے بلکہ بعض موارد میں جائز نہیں ہے۔

س6. ٹائی لگانے اور گاؤن پہننے (۱) کا کیا حکم ہے اور بر فرض عدم جواز آیا مذکورہ حکم اسلامی جمہوریہ میں رہنے والوں سے مختص ہے یا دوسرے تمام ممالک میں رہنے والوں کیلئے بھی یہی حکم ہے؟

ج. ٹائی اور ٹائی جیسی اشیاءکا پہننا جائز نہیں ہے اگر غیر مسلمین کی ثقافت اور مخالف مغربی ثقافت کی ترویج کا سبب بنتی ہوں اور مذکورہ حکم اسلامی حکومت میں رہنے والوں سے مختص نہیں ہے ۔

س7. ایسی تصاویر، کتب اور مجلات کا کیا حکم ہے جو صراحت کے ساتھ قبیح اور فحش امور پر مشتمل نہیں ہوتے لیکن اشارتاً نوجوانوں کے درمیان فاسد اور غیراسلامی ماحول فراہم کرنے میں شریک ہیں؟
لمبا چغہ جو پادری بدن کے علاوہ سر کو ڈھانپے کے لیے مغرب میں پہنتے ہیں۔

ج. مذکورہ اشیاءکی ترویج کرنا ، خریدنا اور فروخت کرنا جائز نہیں ہے جو جوانوں کے انحراف اور فاسد ہونے کا سبب ہو اور فاسد ثقافتی ماحول مہیا کرے لہذا ان سے اجتناب کرنا واجب ہے ۔

س8. ہمارے اسلامی معاشرے کے خلاف ثقافتی جنگ میں دور حاضر کی عورت کی کیا ذمہ داری ہے؟

ج. پردے کی پابندی اور ایسے ملبوسات سے اجتناب کرنا جو دشمنوں کی ثقافت کی پیروی کہلائے اہم واجبات میں سے ہے۔

س9. عیسائیوں کی عید کی نسبت سے بعض مسلمان جشن مناتے ہیں اور عیسائیوں کی طرح درخت ولادت سجاتے ہیں جیسا کہ عیسائی

کرتے ہیں آیا مذکورہ عمل میں کوئی اعتراض ہے؟

ج. حضرت عیسی (ع) کی ولادت کا جشن منانے میں کوئی حرج نہیں ۔

س10. آیا ایسا لباس پہننا جائز ہے جس پر شراب کا نعرہ یا اس کی ایڈوٹائزمنٹ تحریر ہو ؟

ج. جائز نہیں ہے۔

ہجرت کرنا اور سیاسي پناه لینا

س11. دوسرے ملکوں میں سیاسی پناہ لینے کا کیا حکم ہے؟ آیا سیاسی پناہ کے لئے جھوٹا قصہ گھڑنا جائز ہے؟

ج. غیر اسلامی حکومت میں سیاسی پناہ لینے میں بذات خود کوئی حرج نہیں مگر یہ کہ مفسدہ کا باعث ہو ۔ لیکن جھوٹ اور جعلی قصو ں سے کام لے کر سیاسی پناہ حاصل کرنا جائز نہیں ہے.

س12. آیا مسلمان کے لئے غیر اسلامی ملک کی طرف ہجرت کرنا جائز ہے؟

ج. اگر اس کے بے دین ہونے کا خوف نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے اور ہاں اپنے دین و مذہب کی حفاظت کے ساتھ اس پراسلام اور مسلمین کا دفاع کرنا واجب ہے اور بقدر امکان دین اور دین کے احکام کی ترویج کرنا واجب ہے۔

س13. آیاایسی خواتین کا جو دارالکفرمیں‌ایمان لائی ہوں اور معاشرتی اور خاندانی وجوہات کی بنا پر اسلام کے اظہار سے قاصر ہوں ان پر دار الاسلام کی طرف ہجرت کرنا ضروری ہے ؟

ج. اگر اسلامی ممالک کی جانب ہجرت کرنے میں انکے لئے کوئی حرج ہو تو واجب نہیں ہے لیکن حتی المقدر نماز، روزہ اور دیگر واجبات کی پابندی کی جائے۔

س14. ایسے ملک میں رہنے کا کیا حکم ہے جہاں گناہ کے اسباب کثرت سے پائے جاتے ہوں مثلاً بے پردگی ، فحش موسیقی کے کیسٹ کا سنناوغیرہ؟ اور ایسے شخص کے لئے کیا حکم ہے جو ابھی شرعاً بالغ ہوا ہو؟

ج. ایسے ممالک میں جہاں گناہ کے اسباب مہیا ہیں وہاں رہنا بذاتِ خود جائز ہے خصوصاًاگر وہاں رہنے کے لئے مجبور ہو لیکن اس پر شرعاً حرام امور سے اجتناب کرنا واجب ہے اور اسی طرح واجبات شرعیہ کو انجام دینے اور محرمات شرعیہ کو ترک کرنے میں بالغ اور دوسرے مکلفین میں کوئی فرق نہیں ہے۔